جلد ۵۲/۱۷ | ۲۸ امان ۱۳۴۲ ہش | یکم ذیقعدہ ۱۳۸۲ھ | ۲۸ مارچ ۱۹۶۳ء | نمبر ۷۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۷ مارچ بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے ::

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھُمَّ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ ذوق اور شوق اور معرفت کی نعمت ہمیشہ دکھ کے بعد دیا کرتا ہے

اگر ہر ایک نعمت آسانی سے مل جائے تو اس کی قدر نہیں ہوا کرتی۔ اس راہ میں صبر سے کام لینا ضروری ہے

"نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں۔ نماز میں دعا کرنی چاہیئے کہ اے اللہ مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال۔ صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو یہ یقینی بات ہے کہ کسی وقت منظور ہو جاوے۔ جلدی کرنی اچھی نہیں ہوتی۔ زمیندار ایک کھیت بوتا ہے تو اسی وقت نہیں کاٹ لیتا۔ بے صبری کرنے والا بے نصیب ہوتا ہے۔ نیک انسان کی یہ علامت ہے کہ وہ بے صبری نہیں کرتا۔ بے صبری کرنے والے بڑے بڑے بے نصیب دیکھے گئے ہیں۔ اگر ایک انسان کنواں کھودے اور بیس ہاتھ کھودے اور ایک ہاتھ رہ جائے تو اس وقت بے صبری سے چھوڑ دے تو اپنی ساری محنت کو برباد کرتا ہے۔ اور اگر صبر سے ایک ہاتھ اور بھی کھود لے تو گوہر مقصود پالے۔ یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ ذوق اور شوق اور معرفت کی نعمت ہمیشہ دکھ کے بعد دیا کرتا ہے۔ اگر ہر ایک نعمت آسانی سے مل جائے تو اس کی قدر نہیں ہوا کرتی۔ سعدی نے کیا عمدہ کہا ہے ؎

اگر نباشد بدوست راہ بردن
شرطِ عشق است در طلب مُردن

(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

دین کے دو بڑے ستون

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

"اس زمانہ میں دین کے دو ہی بڑے ستون ہیں۔ ایک اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے مالی قربانی اور دوسرے ذاتی نیکی تقویٰ اور طہارت۔ جو مقامی سیکرٹریان وصیت ہیں انہیں ان دونوں پہلوؤں کو پوری طرح مدنظر رکھنا چاہیئے اور وصیت کرنے والے بھی اس بات کو مدنظر رکھیں کہ انہوں نے اسلام کی خاطر مالی قربانی بھی کرنی ہے۔ اور نیکی اور تقویٰ کا اعلیٰ نمونہ بھی دکھانا ہے۔ اس کے بغیر جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔"

(رپورٹ مشاورت ۱۹۶۲ء صفحہ ۱۲۱)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ)

سیکرٹریان تحریک جدید اور قائدین کی ذمہ داری

مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء میں کئے ہوئے وعدہ کا احترام

۲۹ مارچ ۱۹۶۳ء سے ہفتہ تحریک جدید منانے کا اعلان الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ نیز نمائندگان کی خدمت میں مشاورت کے ایام میں ایک پمفلٹ بعنوان "اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!" کے ذریعہ بھی اس کی یاددہانی کرادی گئی تھی۔ یہ پمفلٹ اب جماعتوں کو بذریعہ پوسٹ بھی بھجوایا جا رہا ہے۔

سیکرٹریان تحریک جدید اور قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے میں سعی بلیغ فرمائیں۔ یاد رہے کہ امسال مشاورت کے آخری اجلاس میں حضور محترم کے سامنے جملہ سیکرٹریان تحریک جدید اور قائدین نے کھڑے ہو کر یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ تحریک جدید کے مالی جہاد کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ چنانچہ اس وعدہ کے احترام کا تقاضہ ہے کہ وہ ہفتہ تحریک جدید منانے میں پوری پوری دلچسپی لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضروری اعلان

نصرت عمر جونیئر ماڈل سکول کے سالانہ امتحان ختم ہو چکے ہیں۔ نرسری کے علاوہ باقی کلاسز کا داخلہ شروع ہے۔ سکول ہذا میں لڑکوں کے لئے پانچویں تک اور لڑکیوں کے لئے آٹھویں تک کی کلاسز کا انتظام ہے۔ ماحول خوشگوار اور پڑھائی تسلی بخش ہے۔ احباب کرام سکول ہذا کی خدمات سے مستفید ہوں اور کثرت سے اپنے بچوں اور بچیوں کو داخل کروائیں۔ فارم داخلہ دفتر ہذا سے مل سکتے ہیں۔

ہیڈ مسٹرس نصرت عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ مارچ ۶۳ء

تمام زندگی دین کے لئے وقف کرنی چاہیئے

جب دنیا پر گناہ کی تاریکیاں چھا جاتی ہیں اور انسان کو چاروں طرف سے اندھیرا ہی اندھیرا دکھائی دینے لگتا ہے جب لوگ حرص و ہوا کے زنجیروں میں جکڑے جاتے ہیں ظلم و فساد کا شیطان آزاد ہو جاتا ہے اور دنیا تباہی کے گڑھے میں گرنے لگتی ہے تو یکایک تاریکی کے بادلوں میں سے ایک روشنی کی شعاع پھوٹ پڑتی ہے جو شروع میں تو نہایت کمزور ہوتی ہے اور تاریکیوں کے دیس میں بالکل اجنبی نظر آتی ہے جس کو کسی طرف سے خوش آمدید کی آواز نہیں آتی اور لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ شعاع یونہی بھٹک بھٹک کر ختم ہو جائے گی مگر آہستہ آہستہ وہ شعاع پھیلنے لگتی ہے اس کے ارگرد سے اندھیرا چھٹنے لگتا ہے اور وہ بڑھتے بڑھتے دور دور تک پہنچ جاتی ہے۔

بظاہر تو یہ ایک معمولی سی روشنی کی شعاع ہوتی ہے مگر اس کا منبع نہایت طاقتور اور وسیع ہوتا ہے۔ اس میں غضب کی طاقت ہوتی ہے۔ وہ سعید روحوں میں اپنا مقام بنا لیتی ہے اور وہاں سے چاروں طرف روشنی کی تاریں بکھیرنا شروع کرتی ہے آہستہ آہستہ ایک جماعت تیار ہو جاتی ہے اور وہ جماعت اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں اپنا سب کچھ اس روشنی کو پھیلانے میں لگا دیتی ہے۔ یہی حقیقی اور سچا اسلام ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دیں تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس ملّہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے من اسلم وجھہٗ للّٰہ وھو محسنٌ فلہٗ اجرہٗ عند ربّہٖ ولا خوفٌ علیھم ولا ھم یحزنون اس جگہ اسلم وجھہٗ للّٰہ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۰)

الغرض یہ تعریف ہے ایک الٰہی جماعت کے فرد کی۔ جب کوئی انسان الٰہی جماعت میں شامل ہوتا ہے تو اس کی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے وقف ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر ہر فرد اپنی تمام زندگی دین کے لئے وقف نہ کرے تو جس مقصد کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کھڑی کرتا ہے وہ پورا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی کہلانے والا اپنے آپ کو دین کے لئے وقف سمجھے تاہم اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ وہ دنیا کے کام ترک کر دے۔ بلکہ حقیقی دینی کام تو دنیا کے کاموں ہی میں نمایاں کرنا مقصود ہے۔ دنیا کے کاموں کو اس طرح کیا جائے کہ ہماری ہر حرکت دین بن جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو۔ اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زاد راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزل مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر"۔

(ایضاً صفحہ ۹۱)

یہ عظیم الشان عبارت دراصل ایک آئینہ ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمارے سامنے رکھ دیا ہے جس میں ہم اپنی شکل صورت دیکھ سکتے ہیں اور وہ دھبے معلوم کر سکتے ہیں جو ہماری ذات میں موجود ہیں جن کو دور کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔

آج تمام دنیا پر تاریکیوں کے بادل چھائے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہم کو ان تاریکیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے نور کی شعاعیں بنا کر بھیجا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں یہ نور ہم تک پہنچایا ہے تاکہ ہم اس کو آگے سے آگے پھیلاتے چلے جائیں۔ اور آپ نے ہم کو وہ طریقے اور ذرائع بھی بتائے ہیں جن طریقوں اور ذرائع سے ہم یہ کام کر سکتے ہیں۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا کے کاموں کو ہم اس طرح کر سکتے ہیں کہ خود ہمارے کاموں سے اللہ تعالیٰ کا نور پھوٹنے لگے۔ یہی اسلام ہے۔ یہی وہ دین ہے جس کا دعوے ہے کہ اگر اہل دنیا اس کو اختیار کر لیں تو ان کے تمام کام الٰہی نور سے بھر جائیں۔ اور وہی چیزیں جن سے آج تاریکیاں نکل نکل کر فضا کو تیرہ کر رہی ہیں نور کا منبع بن جائیں۔ جس طرح ہر چیز میں بجلی موجود ہوتی ہے مگر ایک خاص طریقے سے رگڑنے سے خود بخود ظاہر ہوتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا نور ہر چیز میں موجود ہے۔ ہر کام میں موجود ہے مگر وہ اپنی نمائش کیلئے ایک خاص طریق کار چاہتا ہے۔ اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض۔ البتہ اس کو دنیا میں چمکانے کے لئے ضروری ہے کہ سعید انسان کھڑے ہوں اپنی ذہنیت میں تبدیلی پیدا کریں۔

من اسلم وجھہٗ للّٰہ
وھو محسنٌ فلہٗ اجرہٗ
عند ربّہٖ ولا خوفٌ علیھم
ولا ھم یحزنون۔

بلا تبصرہ

۱۔ بات درحقیقت یہ ہے کہ غلافِ کعبہ کو محض سیاست کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے اور اس سے فائدہ اٹھا کر وہ (مودودی) آئندہ انتخابات میں اپنی جماعت کو کامیاب کرانے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ نہایت افسوس ہے کہ جن لوگوں کا دعویٰ ہی مسلمانوں کی اصلاح و تربیت اور دعوت و ارشاد تھا وہی اپنے سیاسی مصالح کے پیش نظر لوگوں کو غلط راہوں پر لئے جا رہے ہیں۔ ان کا ماضی کچھ اس نوعیت کا ہے کہ سیاسی ذرائع سے یہ مسلمانوں کو اپنا ہم آہنگ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے تھے لیکن اب انہوں نے مسلمانوں کے ضعف عقائد سے فائدہ اٹھا کر غلاف مترع نسخہ کو اپنانے پر ہاتھ رکھ لیا ہے۔

ہم ان سے پوچھنا چاہتے ہیں کیا انہیں معلوم نہیں کہ توحید اور بدعت کے مسائل میں سعودی حکومت اور سعودی عوام کے جذبات و احساسات کتنے نازک ہیں اور کتاب و سنت کے ساتھ ان کا کتنا عمیق قلبی تعلق ہے۔ اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ آپ غلافِ کعبہ کے اسلامی مسئلہ کو سیاسیات کے لئے استعمال کر رہے ہیں اس کے ذریعے آئندہ انتخابات کے لئے فضا ہموار کر رہے ہیں کس کس طرح جلوسوں اور باجوں کے ساتھ اسے جگہ جگہ لئے پھرتے ہیں اور اس کی زیارت کے لئے کس اہتمام کے ساتھ عورتوں اور مردوں کو اکٹھا کرتے ہیں تو فرمایئے ان پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ اور آپ کی اس حرکت سے ان کے قلب و ذہن پر کیا گزرے گی!۔

یہ کہاں کا مسئلہ ہے کہ اس کی باقاعدہ ایک تقریب منعقد کی جائے اور جس دن اسے ہوائی جہاز پر سوار کرایا جائے اس دن پورے پاکستان میں سرکاری طور پر چھٹی کی جائے اور اس طرح پورے ملک کو ایک روز کے لئے بے کار اور معطل کر دیا جائے؟۔

یہ چیزیں سراسر غیر شرعی ہیں۔ ان کا اسلام کے ساتھ قطعی کوئی تعلق نہیں۔

اگر مولانا ابوالاعلیٰ اور جماعتِ اسلامی میں اسلام سے کوئی بھی ہمدردی پائی جاتی ہے اور امور بدعت سے انہیں ذرا بھی نفرت ہے تو ہم ان کی خدمت میں ادب کے ساتھ عرض کریں گے کہ اس سلسلہ میں احتیاط و توازن کا ثبوت بہم پہنچائیں اور محض اپنے سیاسی و ذاتی فوائد کے لئے پاکستان کی ملت اسلامیہ کو غیر اسلامی راہوں پر لگانے کی کوشش نہ فرمائیں۔

(الاعتصام ۲۲ مارچ ۶۳ء)

۲۔ اور پھر یہ پہلو بھی قابلِ غور ہے کہ آٹھ گز کپڑے کی زیارت مولانا عبد الحامد بدایونی صاحب کرواتے پھر رہے ہیں اور وہ ہر جگہ کے بریلوی حضرات اور بریلوی مراکز کو نمایاں کرنے میں مصروف ہیں اور تین چار ٹکڑے جماعت اسلامی کے اصحاب زیارت کے لئے لاہور تا پشاور لے جا چکے ہیں اس سے صورتِ حال یہ پیدا ہو رہی ہے کہ آج مولانا بدایونی کا قافلہ ایک شہر میں غلاف کا ٹکڑا دکھا کر جاتا ہے تو دوسرے تیسرے روز جماعتِ اسلامی کا وفد وہاں پہنچ جاتا ہے — اندازہ کر لیجئے لوگ اس سے کیا تاثر لے رہے ہیں۔

(المنبر لائلپور ۳/۲۲ ۱۵)

"یوم مسیح موعود"
۳۱ مارچ کو ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اصولی منظوری کے ماتحت یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ چونکہ "یوم مسیح موعود" مجلس مشاورت کے دنوں میں آ چکا ہے اور مرکزی عہدیداران اور جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اور نمائندگان مشاورت میں مصروف رہے ہیں اس لئے "یوم مسیح موعود" بروز اتوار ۳۱ مارچ کو منایا جائے گا۔

جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں اور نظارت ہذا میں رپورٹ بھجوائیں + (ناظر اصلاح و ارشاد)

تقریر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

قرآن مجید کے فضائل

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقعہ پر مورخہ ۲۷ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مندرجہ بالا موضوع پر جو مبسوط تقریر فرمائی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(ادارہ)

از نورِ پاک قرآں صبح صفا دمیدہ
بر غنچہ ہائے دلہا بادِ صبا وزیدہ
ایں روشنی و لمعاں شمس الضحیٰ ندارد
ویں دلبری و خوبی کس در قمر ندیدہ
کیفیتِ علومش دانی چہ شان دارد
شہدیست آسمانی از وحیِ حق چکیدہ

(براہین احمدیہ)

حضرات! خدائے قدوس ابتداء آفرینش سے اپنے نبیوں کی معرفت اس عظیم الشان تجلی، اس جلیل القدر بعثت اور اس انتہائی شاندار آسمانی بادشاہت کی بشارت انسانوں کو دیتا آیا ہے۔ جس کا ظہور حضرت سرور کونین، سید الانبیاء والمرسلین حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور پرنور سے ہوا۔ اور جس روحانی بادشاہت کا قیام اللہ تعالیٰ کی سب سے کامل، جامع، اور پرحکمت شریعت قرآن مجید کے ذریعہ سے ہوا۔ دین اسلام تمام ادیان کی انتہاء ہے۔ ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب نبیوں کی انتہاء ہیں اور قرآن مجید سب آسمانی کتابوں کی نہایت ہے۔ اسی لئے اسلام خاتم الادیان ہے۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور قرآن مجید خاتم الکتب ہے یعنی اسلام ہمیشہ کے لئے زندہ مذہب ہے۔ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کے لئے زندہ رسول ہیں اور قرآن مجید ہمیشہ کے لئے زندہ کتاب ہے۔

صحف سابقہ کی بشارات

معزز سامعین! صحف سابقہ کے بغور مطالعہ سے عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جملہ انبیاء علیہم السلام کو سرور کونین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی شریعت غراء کی بشارت دی ہے۔ اور مختلف پیرایوں میں اس دائمی رسول اور اس عالمگیر شریعت سے روشناس کرایا ہے۔ تا ان نبیوں کی امتیں اس آسمانی بادشاہت کے قیام پر اپنا روحانی حصہ پائیں۔ اور سب مل کر اس نبی پر ایمان لائیں اور اس شریعت پر عمل پیرا ہو کر ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے فرمایا:-

"میں ان (بنی اسرائیل) کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا۔ اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا۔ وہ سب ان سے کہے گا۔" (استثناء $\frac{18}{18}$)

پھر اسی عظیم تجلی کو دوسری جگہ ان الفاظ میں بیان فرمایا کہ:-

"خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا اور اس کے داہنے ہاتھ میں ایک آتشی شریعت (شریعت غراء) ان کے لئے تھی" (استثناء $\frac{33}{2}$)

یسعیاہ نبی کی معرفت اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

"تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ دیکھو میں ایک نئی چیز کروں گا۔ اب وہ نمود ہوگی" (یسعیاہ $\frac{23}{19،18}$)

پھر فرمایا کہ:-

"خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔ اے تم جو سمندر پر گزرتے ہو اور تم جو اس میں بستے ہو اے بحری ممالک اور ان کے باشندو۔ تم زمین پر سراسر اسی کی ستائش کرو بیابان اور اس کی بستیاں، قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کریں گے۔ سلع کے بسنے والے ایک گیت گائیں گے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں گے۔ وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں گے۔ اور بحری ممالک میں ثنا خوانی کریں گے۔"

(یسعیاہ $\frac{42}{12،10}$)

مزید فرمایا کہ:-

"وہ کس کو دانش سکھائے گا، کس کو وعظ کر کے سمجھائیگا، ان کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے۔ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون ہوتا جاتا، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ ہاں وہ وحشی کے ہونٹوں اور اجنبی کی زبان سے اس گروہ کے ساتھ باتیں کرے گا۔" (یسعیاہ $\frac{28}{11،9}$)

حضرات! ان پیشگوئیوں میں جس مثیل موسیٰ صاحب شریعت عظیم پیغمبر کی بشارت دی گئی ہے، اور اس کے ہاتھ میں روشنی بخش جس شریعت کا تذکرہ ہے۔ وہ پیغمبر ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور وہ شریعت غراء قرآن مجید ہے۔ جو ایک نئی چیز اور ایک نیا گیت ہے۔ جو حکموں اور قانونوں کے مجموعہ کا نام ہے جو کچھ یہاں اور کچھ وہاں نازل ہوئے۔ یعنی کچھ مکی آیات ہیں۔ اور کچھ مدنی۔ وہ ایسی زبان میں نازل ہوا جو بنی اسرائیل کے لئے نئی اور اجنبی زبان تھی۔ یہ نیا گیت سلع (جو مدینہ کے قریب ہے) کے بسنے والوں نے گایا۔ اور اسے بری اور بحری ممالک میں ہر جگہ گایا۔ ہر جگہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی ثناء کی۔

سلسلہ موسویہ کے آخری دور میں حضرت مسیح مبعوث ہوئے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ

"مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں۔ مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔"

(یوحنا $\frac{16}{13،12}$)

پھر حضرت مسیح نے برملا طور پر تبلایا کہ یہود کی مسلسل تکذیب انبیاء اور انکار حق کا نتیجہ یہ ہوگا کہ

"جب باغ کا مالک آئیگا تو ان باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ انہوں نے اس سے کہا کہ ان بُرے آدمیوں کو بُری طرح ہلاک کرے گا اور باغ کا ٹھیکہ اور باغبانوں کو دے گا۔ جو موسم پر اس کو پھل دیں۔ یسوع نے ان کو کہا کہ کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا۔ کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی۔ اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دے دی جائیگی اور جو اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے مگر جس پر وہ گرے گا اسے پیس ڈالے گا۔"

(متی $\frac{21}{44،43}$)

مجموعۂ اناجیل کے آخری صحیفہ مکاشفہ یوحنا میں آئندہ کے واقعات کے سلسلہ میں لکھا ہے کہ:-

"جو تخت پر بیٹھا تھا میں نے اس کے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر اور باہر سے لکھی ہوئی تھی۔ اسے سات مہریں لگا کر بند کیا گیا۔ پھر میں نے ایک زور آور فرشتہ کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا کہ کون اس کتاب کے کھولنے اور اس کی مہریں توڑنے کے لائق ہے"۔ (مکاشفہ یوحنا $\frac{5}{2،1}$)

اسی سلسلہ میں مکاشفہ میں درج ہے کہ:-

"پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔ اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں۔ اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے۔ جسے اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اس کا نام کلام خدا کہلاتا ہے۔ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے ہیں اور قوموں کو مارنے کے لئے اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا اور قادر مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور روندے گا اور اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند"۔

(مکاشفہ یوحنا $\frac{19}{16،11}$)

سچائی کی راہ کونسی ہے

بھائیو! اناجیل کے ان تمام بیانات پر سرسری نظر کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ سچائی کا روح کون ہے۔ جس نے تمام سچائی کی راہ دکھا دی۔ جس نے مظہر خدا کی صورت میں باغ کے مالک کی حیثیت سے خدا کی بادشاہت بنی اسرائیل سے لے لی۔ اور دوسری قوم بنی اسمٰعیل یا مسلمانوں کو دے دی۔ ہاں ان بیانات سے یہ بھی ظاہر ہے کہ وہ تمام سچائی کی راہ ایک کتاب کی صورت میں پیش ہونے والی تھی۔ جسے سات مہروں سے بند کیا گیا تھا۔ یہ کتاب کلام خدا ہے اور اس کا ظاہر و باطن ہے۔ اور اس برگزیدہ پر اس کامل کتاب کا نزول مقدر تھا جو سب نبیوں میں یگانہ ہے۔ جسے وہ نام دیا گیا ہے جو کسی اور نبی کو نہیں دیا گیا۔ وہ نبیوں کا سرتاج اور خاتم النبیین ہے۔ اسی کو

روحانیت میں بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خدا قرار دیا گیا ہے۔

یہ سب علامات ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر چسپاں ہوتی ہیں آپ ہی ان کے مصداق ثابت ہوتے ہیں اور آپ کی لائی ہوئی شریعت ہی کامل کتاب ہے جس کا خلاصہ سات آیتوں کی صورت میں ابتداء میں سورہ فاتحہ "کھلی ہوئی کتاب" کی شکل میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس کامل کتاب اور اس سات آیتوں والی سورہ کے حقائق و معارف بے شمار ہیں جو اپنے اپنے وقت پر کھلنے مقدر ہیں۔

حضرات! بائیبل کی ان پیشگوئیوں میں قرآن مجید کے فضائل کا نہایت عمدہ بیان ہے اور یہ بیان اہل کتاب یہود و نصاریٰ پر حجت ہے کیونکہ وہ ان کتابوں کو الہامی مانتے ہیں قرآن مجید نے خود اس کا پرزور دعویٰ کیا ہے کہ یہی بائیبل کی ان پیشگوئیوں کا مصداق ہوں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہی یہ پیشگوئیاں منطبق ہوتی ہیں فرمایا:۔

الذین یتبعون الرسول
النبی الامی الذی یجدونہ
مکتوبًا عندھم فی التورٰۃ
والانجیل یأمرھم بالمعروف
وینھاھم عن المنکر
ویحل لھم الطیبات
ویحرم علیھم الخبائث
ویضع عنھم اصرھم والاغلال
التی کانت علیھم فالذین
اٰمنوا بہ وعزروہ ونصروہ
واتبعوا النور الذی
انزل معہ اولٰئک
ھم المفلحون۔

(الاعراف ۱۵۸)

اس آیت کریمہ میں یہ بیان ہے۔ کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا وعدہ، اور آپکی صفات، اور کام، تورات و انجیل میں مذکور ہیں آپ ان پیشگوئیوں کے مصداق ہیں اور وہ نور یعنی قرآن مجید جو آپ کے ساتھ نازل ہوا اس کی پیروی اور اتباع کرنے والے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے اور آپ کی نصرت کرنے والے ہی کامیاب و کامران ہوں گے۔

تورات و انجیل کی پیشگوئیوں میں درج تھا کہ آنے والی موعودہ شریعت تمام سچائی کی راہ بیان کرے گی اور سب ضروری باتیں اس میں مذکور ہوں گی اور پھر یہ کہ وہ عالمگیر اور ساری دنیا کے لئے ہوگی۔ قرآن مجید نے دعویٰ فرمایا ہے الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینًا۔ کہ اب نسل انسانی کے لئے شریعت اور دین کو کامل کر دیا گیا ہے اور آسمانی نعمت پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہے اور اللہ تعالےٰ نے اب ہمیشہ کے لئے اسلام کو دینِ الٰہی مقرر کر دیا ہے۔

پہلی فضیلت

پس قرآن مجید کی یہ پہلی فضیلت ہے کہ وہ سابقہ آسمانی کتابوں کی موعودہ کامل شریعت ہے جو فضائل ان پیشگوئیوں میں مذکور ہیں وہ سب قرآن مجید میں پائے جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب قرآن مجید کتبِ سابقہ کی پیشگوئیوں کا مصداق ہے تو وہ ان کا مصدق ہے ان کی عمدہ تعلیمات اور ان کی بیان کردہ صداقتوں کو تسلیم کرنے والا ہے اس لئے قرآنی فضائل کے ذکر سے کسی آسمانی کتاب کی تردید یا تغلیط لازم نہیں آتی بلکہ بات یوں ہے کہ پہلی کتابیں اور سابقہ صحیفے نسل انسانی کی تعلیم اور تربیت کے لحاظ سے ابتدائی اور وقتی کورس تھے۔ اور قرآن مجید مکمل اور دائمی نصابِ تعلیم و تربیت کے طور پر نازل ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید اعلان فرماتا ہے فیھا کتب قیمۃ کہ تمام آسمانی کتابوں کی متفرق صداقتیں اور قائم رکھی جانے والی تعلیمات میرے اندر موجود ہیں اور میں ان تمام کتابوں اور ان کے لانیوالے ہادیوں کی صداقت کا بنیادی طور پر قائل ہوں۔

دوسری فضیلت

دوسری بات جو بائیبل کی مذکورہ پیشگوئیوں سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ مثیلِ موسےٰ علیہ السلام وہ شریعت لائیں گے جس کا دائرۂ عمل بحری اور بری ممالک یعنی ساری دنیا ہوگی وہ شریعت کسی ایک قوم یا ایک گروہ کے لئے نہ ہوگی بلکہ اس کی منادی ہر نشیب و فراز میں اور ہر قوم و ملت میں ہوگی اس کا خطاب سیاہ و سفید سب سے ہوگا بادشاہ و گدا سب اسکے جوئے تلے آئیں گے۔ یہ عالمگیر شریعت ہونے کا امتیاز بھی صرف قرآن مجید کو حاصل ہوا ہے۔ اس سے پہلے وید، ژند وستا، تورات، زبور اور انجیل الغرض سب آسمانی صحیفے اپنے اپنے ملک اور اپنی اپنی قوم کو خطاب کرتے تھے اور ان کا دائرۂ عمل محدود تھا وہ پہلی آسمانی کتاب جس نے ساری دنیا اور ساری قوموں کو مخاطب کیا ہے اور سب کو اپنے احکام کی اطاعت کا حکم دیا ہے صرف قرآن مجید ہے۔ سناتن دھرمی ویدوں کو مختص القوم مانتے ہیں یہودی تورات کے دائرہ کو بنی اسرائیل تک محدود قرار دیتے ہیں۔ صرف عیسائی صاحبان مسیحیت کے پیغام کو سب قوموں کے سامنے پیش کرتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ مسیحیت کی عالمگیری کا خیال بعد کا خیال ہے حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی زندگی میں کبھی یہ اعلان نہیں فرمایا کہ ان کی دعوت کا دائرہ بنی اسرائیل سے باہر بھی ہے بلکہ وہ زندگی بھر اپنے قول و عمل سے یہی ثابت کرتے رہے کہ ان کا مشن صرف بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں تک مخصوص ہے۔ کنعانی عورت کو حضرت مسیح نے جواب دیا کہ:۔

"میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا"۔

پھر اس کے اصرار پر اسے یوں جواب دیا کہ

"لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں"۔

(متی باب ۱۵)

گویا اسرائیل تو فرزند ہیں مگر باقی سب قومیں کتے ہیں جن کے سامنے مسیحیت کی روٹی پیش نہیں کی جاسکتی۔

پھر حضرت مسیحؑ نے اپنے حواریوں کو تبلیغ پر روانہ کرتے وقت ارشاد فرمایا کہ:۔

"غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آ گئی ہے"۔ (متی ۱۰/۵-۷)

ان حواریوں کے تبلیغی پروگرام کے سلسلہ میں آپ نے یہ بھی خبر دی کہ:۔

"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابن آدم آجائے گا"۔

(متی ۱۰/۲۳)

پس صاف ظاہر ہے کہ اگر عیسائی پادری غیر اسرائیلیوں کو تبلیغ کرتے ہیں تو وہ یقینًا حضرت مسیح علیہ السلام کی صریح ہدایت کی نافرمانی کرتے ہیں قرآن مجید نے بھی حضرت مسیحؑ کو "رسولًا الی بنی اسرائیل" قرار دیا ہے۔ کہ وہ صرف بنی اسرائیل کے لئے نبی تھے۔ بہرحال قرآن مجید سے پہلے آنے والی تمام آسمانی کتابیں اپنی اپنی قوم سے مخصوص تھیں ان میں سے کسی نے بھی عالمگیر ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اور نہ اپنی تعلیمات کے لحاظ سے ان میں سے کوئی عالمگیر ثابت ہو سکتی ہے ہاں بائیبل کی پیشگوئیوں کے مطابق قرآن مجید کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ اس نے روزِ اول سے ہی سب قوموں اور نسلوں کے لئے اپنی دعوت کو عام قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان ھو الا ذکر للعالمین (   ) یہ قرآن مجید سب قوموں اور نسلوں کے لئے نصیحت اور شریعت ہے۔ تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین نذیرًا (   ) وہ خدا بہت بابرکت ہے جس نے قرآن مجید کو اپنے بندہ پر نازل فرمایا تا وہ سب قوموں اور سب امتوں کے لئے انذار کرے۔ قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعًا (   ) اے رسول! تو اعلان کر دے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہوں۔

ان آیاتِ قرآنیہ کا نتیجہ تھا کہ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے صراحت سے اعلان فرمایا ان النبی یبعث الی قومہ خاصۃ وبعثت الی الناس عامۃ" کہ مجھ سے پہلے ہر نبی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا مگر میری بعثت عام ہے اور میرا دائرۂ عمل سب دنیا ہے اور میرا پیغام ساری نسل انسانی کے لئے ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے ہاتھ سے بعد نزول اس آیت کے کہ قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعًا دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں کی طرف دعوتِ اسلام کے خط لکھے تھے"۔ (چشمۂ معرفت ص۱۹)

پس قرآن مجید کی یہ دوسری فضیلت ہے کہ وہ عالمگیر شریعت ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ اس کا پیغام ساری قوموں اور ساری نسل انسانی کے لئے ہے۔

واقعات اور تعلیمات کی عملی صورت کا سوال تو بعد کا سوال ہے مگر قرآن مجید کے علاوہ دنیا کی کسی اور الہامی شریعت نے یہ دعویٰ بھی نہیں کیا کہ وہ عالمگیر اور سارے آدمزادوں کے لئے ہے۔ یہ امتیاز صرف قرآن مجید کو ہی حاصل ہے۔ پس قرآن مجید ہی کتب سابقہ کی موعود شریعت ہے۔

(باقی)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۶ء پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں کیا وہ "الفضل" کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں؟

(مینیجر الفضل ربوہ)

جماعت احمدیہ کی چوالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

ربوہ ۲۳ مارچ آج صبح نو بجے جماعت احمدیہ کی چوالیسویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے فرمائی اور آپ کے ساتھ محترم مرزا عبد الحق صاحب بھی کارروائی کی سرانجام دہی میں آپ کی مدد فرماتے رہے۔

اجتماعی دعا

تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم حافظ مسعود احمد صاحب نے کی حضرت میاں صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ اب دوست دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے اور ہمیں ایسے فیصلے کرنے کی توفیق دے۔ جن سے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہو اور جو اسلام اور احمدیت کی ترقی کا موجب ہوں۔ دوست اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے بھی خصوصیت کے ساتھ دعا کریں تا حضور صحتیاب ہوکر پھر پہلے کی طرح جماعت کو اپنی ہدایات سے نوازیں۔ آمین۔

اس کے بعد لمبی اجتماعی دعا ہوئی۔ اجتماعی دعا کے بعد شوریٰ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔

فیصلہ جات سال گذشتہ کی تعمیل کے سلسلے میں رپورٹیں

سب سے پہلے حضرت میاں صاحب کی زیر ہدایت نگران بورڈ کے سیکرٹری مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے نگران بورڈ کی رپورٹ پڑھکر سنائی جو حضرت میاں صاحب مدظلہ صدر نگران بورڈ کی تحریر فرمودہ تھی۔ اس کے بعد سال گذشتہ کی مجلس شوریٰ کے فیصلہ جات کی تعمیل کے سلسلے میں رپورٹیں پیش ہوئیں۔

سب سے پہلے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے رپورٹ پڑھکر سنائی۔ آپ نے اس ضمن میں تحریک وقف زندگی کی اہمیت و ضرورت پر بڑے موثر انداز میں روشنی ڈالی اور احباب کو تحریک فرمائی کہ وہ اپنے بچوں کو خدمت دین کے لئے وقف کریں اور جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے بھجوائیں۔ حضرت صدر محترم مدظلہ نے بھی اس کی تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ واقعی اس بات کی بہت ضرورت ہے کہ ہماری جماعت کے ذی استطاعت دوست اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے لئے یہاں بھجوائیں۔ جن دوستوں کو اللہ تعالےٰ نے ایک سے زیادہ لڑکے عطا فرمائے ہیں۔ کیا حرج ہے اگر وہ ایک بچے کو اپنے خرچ پر دینی تعلیم دلاکر خدمت دین کے لئے وقف کر دیں۔ یقیناً یہ امران کے لئے دائمی ثواب اور دائمی نیکی کا موجب ہوگا۔ اس طرف بڑی توجہ کی ضرورت ہے

اس کے بعد نظارت اعلیٰ کی رپورٹ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے پڑھکر سنائی بعد ازاں دیگر نظارتوں اور وکالتوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں جو کہ علی الترتیب مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال۔ مکرم میجر عارف زمان صاحب ناظر امور عامہ۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد و صدر مجلس مصالح قبرستان مقبرہ بہشتی مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر تجارت و صنعت مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت۔ مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب قائمقام ناظر امور خارجہ اور مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل التعلیم نے پڑھکر سنائیں۔

ان رپورٹوں کے پیش ہونے کے بعد مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور سیکرٹری مجلس شاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی تفصیل پیش کی۔ اور پھر رد شدہ تجاویز پڑھکر سنائیں۔

سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ

اس کے بعد حضرت صدر محترم نے سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس سب کمیٹی کے سیکرٹری حضرت مولوی محمد دین صاحب چونکہ علالت طبع کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے تھے۔ اسلئے آپ کی بجائے مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے یہ رپورٹ پیش کی۔

سب سے پہلے ایجنڈا میں درج شدہ تجویز ۲ پیش ہوئی جس کے الفاظ یہ تھے کہ:-

"دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید میں عملہ زیادہ ہے عملہ کی تخفیف پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل کی جائے"

اس تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ گو ایسی کوئی تفصیلات پیش نہیں کی گئیں جن کے ذریعے سب کمیٹی چھان بین کر سکے اور معلوم کر سکے کہ واقعی عملہ زیادہ ہے تاہم اگر کوئی ایسا کمیشن مقرر کر دیا جائے۔ جو اس مسئلہ کا جائزہ لے تو یہ مفید ثابت ہوگا۔

اس تجویز کے سلسلے میں مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم چوہدری عبد المجید صاحب کراچی مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور مکرم خان شمس الدین خان صاحب پشاور نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں متفقہ طور پر نمائندگان نے اس رائے کا اظہار کیا کہ ایسے کمشن کے تقرر کے سوال کو نگران بورڈ کے سپرد کر دیا جائے نگران بورڈ خود اس مسئلہ کا جائزہ لے کر کوئی کمیشن قائم کرنے کی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت بابرکت میں سفارش کرے۔ جو اس امر کی تحقیق کرے کہ عملہ دفاتر صدر انجمن و تحریک جدید میں کسی کمی یا زیادتی کی ضرورت ہے یا نہیں۔

اس کے بعد تجویز ۳ اور تجویز نمبر ۴ الف پر غور کیا گیا۔ ان تجاویز کا تعلق انتخاب عہدیداران صدر انجمن احمدیہ کے بعض قواعد میں ترامیم سے تھا۔ ان تجاویز اور ان کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پر جب اظہار خیالات کا موقع دیا گیا۔ تو مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور۔ مکرم ملک کرم الٰہی صاحب کوئٹہ ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی میرپور خاص مکرم میر داؤد احمد صاحب اور مکرم میر محمود احمد صاحب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اس موقع پر صدر۔ صدر انجمن محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بھی مختصر تقریر فرمائی جس میں آپ نے ان قواعد کی تصریح و تشریح فرمائی۔ جن میں ترامیم کرنے کا مسئلہ زیر غور تھا بعد ازاں رائے شماری کی گئی اور بھاری اکثریت سے یہ سفارش حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور کرنے کا فیصلہ کیا گیا کہ ان قواعد کی جو تشریح صدر محترم صدر انجمن احمدیہ نے فرمائی ہے۔ اس کی روشنی میں کسی ترمیم یا ردوبدل کی ضرورت نہیں ہے۔

پونے ایک بجے کارروائی نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

ہفتہ وصیت

۵ تا ۱۲ اپریل ۱۹۶۳ء

اخبار الفضل مجریہ ۱۳ فروری ۱۳ فروری میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء کی تعمیل میں امسال "ہفتہ وصیت" ۵ تا ۱۲ اپریل کے ایام میں منایا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت نے اور بالخصوص عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ نے جنہوں نے اس تحریک کو چلانا ہے اس اعلان کو بغور ملاحظہ فرمایا ہوگا۔ اور وہ اس اعلان کا شایان شان خیر مقدم کریں گے۔

اس اعلان کا مقصد یہ نہیں ہے کہ جن دوستوں کو "ہفتہ وصیت" کے شروع ہونے سے کسی وقت بھی پہلے اللہ تعالےٰ وصیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے وہ بھی اس نیک کام کو "ہفتہ وصیت" تک ملتوی کر دیں۔ ہمیں ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ کسی کو بھی اپنی زندگی کے آخری دن کا علم نہیں ہے۔ نظام وصیت کی اولین اور اصل غرض اشاعت و احیاء اسلام ہے اور اشاعت اسلام کے مختلف ذرائع میں سے نظام وصیت ایک نہایت مقدس اور نہایت ہی موثر ذریعہ ہے۔ اس لئے اشاعت اسلام کے واسطے جس قدر جلد کسی کو یہ مقدس اور موثر ذریعہ اختیار کرنے کا موقع اور توفیق ملے اسے غنیمت سمجھ کر اور اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان سمجھکر اس ذریعہ کو فوراً عملی طور پر اختیار کر لینا چاہیئے "ہفتہ وصیت" تو ان لوگوں کے لئے ہے جو سارا سال وصیت کرنے کا ارادہ کرتے کرتے گزار دیتے ہیں اور عملی توفیق نہیں پاتے یا ان لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے ہے جو اس بابرکت اور عظیم الشان تحریک کی طرف مطلق توجہ نہیں کرتے۔ ورنہ ہر ہفتہ ہمارے لئے "ہفتہ وصیت" ہے اور ہر دن "ہفتہ وصیت" کے دنوں میں سے ایک دن ہے۔ اور جب بھی کسی دوست کو توفیق ملے اسے نظام وصیت میں شامل ہونے میں التوا اور تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

انصار اللہ اور زندگی کا اہم موڑ

ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بے شمار احسانوں میں سے ایک بہت بڑا احسان اطفال الاحمدیہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ الیسی تنظیموں کا قیام ہے۔ اس کا بہت حد تک صحیح اندازہ اور احساس اس وقت ہوتا ہے جب ایک خادم چالیس سال پورے کرنے کے بعد "انصار اللہ" کی تنظیم میں شامل ہوتا ہے۔ زندگی کے اس اہم موڑ پر "ایک شدید گہرا احساس" ہوتا ہے اور اس مرحلہ پر اُس کی ضمیر کی آواز اس اقرار پر مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنی گذشتہ چالیس سالہ بے حد قیمتی۔ کام کرنے والی اور کبھی پلٹ کر نہ آنیوالی زندگی ان بابرکت ایام کے شایانِ شان خدمت نہ کرنے کی وجہ سے محض ضائع کر چکا ہے۔ لہذا یہ آتنا بڑا کمیوں اور کوتاہیوں کا خلاء ہرگز پورا نہیں کیا جا سکتا مگر صرف ایک صورت میں کہ اپنی ساری خداداد طاقتوں اور صلاحیتوں کو پوری طرح دیوانہ وار اس میدان میں بروئے کار لانے کے لئے تیار ہو جائیے اور دن رات دعاؤں میں لگ جائیے تا خدا تعالیٰ کا غیر معمولی فضل شامل حال ہو کر اس کی کوششوں کو بار آور کر دے۔ ورنہ محض انسانی کوشش چاہیئے وہ مقدار میں کس قدر ہی کیوں نہ ہو کوئی حقیقت اور معنی نہیں رکھتی۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم (نائب قائد مال و ایثار)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام کامیاب تربیتی کلاس کا انعقاد

"۱۱ مارچ بروز سوموار لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام تربیتی کلاس کا افتتاح محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کی دعا سے ہوا۔ اس کلاس میں علماء کرام نے اپنا قیمتی وقت دیکر مستورات کو بہت سی مفید معلومات بہم پہنچائیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم مولوی ظہور حسین صاحب مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب۔ مکرم مولوی نورالحق صاحب۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف۔ گیانی واحد حسین صاحب اور محترمہ سیدہ اُمِّ متین صاحبہ اور امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے مندرجہ ذیل اہم موضوعات پر لیکچر دیئے۔

مسئلہ ختم نبوت۔ ہستی باری تعالیٰ۔ پیشگوئیاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ نزول مسیح اور حفاظت قرآن۔ مسئلہ نبوت۔ حدیث۔ فقہی مسائل و آداب مساجد۔ مسئلہ کفارہ اور اس کا رد۔ مستورات کی حاضری اوسطاً ۱۰۰ تک رہی۔ ۲۰ مارچ کو ۳ بجے سہ پہر محترمہ سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے دعا کے ساتھ اس کلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔ اس موقعہ پر محترمہ صدر صاحبہ نے مستورات کو نہایت قیمتی نصائح سے بھی نوازا۔

سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ

قرارداد تعزیت

"اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس ڈاکٹر مولوی محمد شفیع صاحب کی وفات پر اپنے گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی زندگی علم وادب کی خدمت و ریسرچ کے لئے وقف رہی ہے۔ بلحاظ ایک ریسرچ سکالر و بحیثیت ایک ماہر فن اور شفیق استاد کے انہوں نے اپنے ہزارہا شاگردوں اور رفقائے کار کے دلوں پر ایک گہرا اثر چھوڑا ہے۔ بلاشبہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے انتہائی محنت اور کاوش سے علم کی اقلیم میں بے حد وسعت پیدا کی۔ اور اپنے شاگردوں کے دلوں میں بھی ادبی ریسرچ کا ایک جوش پیدا کر دیا۔ پاکستان کے لئے ادب کے میدان میں ڈاکٹر صاحب موصوف کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔"

(سیکرٹری سٹاف کونسل ٹی آئی کالج ربوہ)

امتحان میں کامیابی

"میری بچی محترمہ امینہ اختر بی۔ اے کے امتحان میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیاب ہو گئی ہے صحابہ کرام درویشان قادیان و دیگر احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو خادم دین بنائے اس کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے"۔

ڈاکٹر غلام مصطفٰے محلہ دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ

اس خوشی میں ڈاکٹر موصوف نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے جزاہم اللہ (مینیجر الفضل)

شکریہ

میرے والد حضرت حکیم مولوی اللہ بخش خان صاحب نیروی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین اور دیگر بہنوں نے جس ہمدردی اور خلوص کا اظہار فرمایا ہے۔ میں ان کی از حد شکر گذار ہوں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور والد صاحب مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔ خاکسار رشیدہ بیگم زوجہ عبدالرشید اشرف احمد صاحب سیکرٹری خدمت خلق لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ

محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ نے والد صاحب کی روح کو ایصال ثواب کی خاطر کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

"تحریک وصیت"

آؤ! اللہ تعالےٰ کی جنت میں داخل ہو جاؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ:۔

"پھر بیسیوں ہماری جماعت میں ایسے لوگ موجود ہیں جو دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں مگر وہ وصیت نہیں کرتے ایسے دوستوں کو بھی چاہیئے کہ وصیت کر دیں۔ بلکہ ایسے دوستوں کے لئے تو کوئی مشکل ہی نہیں۔ پھر کئی ایسے ہیں جو پانچ پیسے فی روپیہ چندہ دے رہے ہوتے ہیں اور صرف دمڑی یا دھیلہ انہیں وصیت سے محروم کر رہا ہوتا ہے۔ غرض تھوڑے تھوڑے پیسوں کے فرق کی وجہ سے ہماری جماعت کے ہزاروں ہزار آدمی وصیت سے محروم ہیں اور جنت کے قریب ہوتے ہوئے اس میں داخل نہیں ہوتے"۔ (الفضل یکم ستمبر ۳۳ء)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

انصار اللہ اور مالی میدان

سب سے افضل نیکی وہی ہُوا کرتی ہے جو موقع محل کے لحاظ سے ہو۔ اسلام کی نشأۃ اولیٰ میں جانی قربانی کو اولیت حاصل تھی۔ آج مالی قربانی کو بنیادی اور محوری حیثیت حاصل ہے۔ لہذا میری خواہش ہے کہ ہم بحیثیت جماعت کی دوسری ساتھی تنظیموں کے مقابلہ میں الگ رہیں اور سینئر تنظیم ہونے کے ایک نمونہ اور مثالی تنظیم بننے کی کوشش کریں اور اس کے لئے میرے نزدیک بہترین میدان مالی جہاد ہے اور وہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے مخصوصہ بجٹ کو سو فیصدی پورا کر جائیں۔ لہذا اس نیک مقصد کے لئے ہم کو شروع سال سے ہی جدوجہد کرنی ہوگی۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

(نائب قائد مال)

ماہنامہ الفرقان کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ارشاد

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔ کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور اسلام کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔ ایک طرح سے یہ رسالہ اس غرض و غایت کو پورا کر رہا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مدنظر رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے اردو ایڈیشن کے جاری کرنے میں تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی یہ خواہش بڑی گہری اور خدا کی پیدا کردہ آرزو پر مبنی ہے کہ اگر ایسے رسالہ کی اشاعت ایک لاکھ بھی ہو تو پھر بھی دنیا کی موجودہ ضرورت کے لحاظ سے کم ہے۔ پس مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے۔ بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرنا چاہیئے تا اس رسالہ کی غرض و غایت بصورت احسن پوری ہو۔ اور اسلام کا آفتاب عالمتاب اپنی پوری شان کے ساتھ اپنے نور سے منور کرے۔"

(الفضل ۱۸ جولائی ۱۹۵۹ء)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا بڑا لڑکا عرصہ پانچ چھ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ خاکسار خود بھی بعض مشکلات میں مبتلا ہے۔ میرے لئے بھی احباب جماعت دعا فرمادیں (محمد صدیق احمدی جلالپور جٹاں تحصیل وضلع گجرات)

۲۔ میری دادی جان آجکل زیادہ علیل ہیں ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(صالحہ جمیلہ بنت قاضی غلام نبی صاحب گلبرگ لاہور)

۳۔ جملہ بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ خاکسار کی مشکلات دور ہوں اور والدہ کو خداوند کریم صحت کاملہ عطا فرمادے۔ آمین

(محمد فیروز الدین حق مدرس شادیاں آباد آزاد کشمیر)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

● راولپنڈی۔ ۲۷ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے سابق صوبہ سرحد میں چالیس صنعتیں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن پر چار کروڑ روپے خرچ آئیں گے۔ محکمہ صنعت نے اس علاقہ کا سروے کرنے کے بعد چالیس صنعتوں کے قیام کے لئے سفارش کی تھی۔ جسے حکومت مغربی پاکستان نے منظور کر لیا ہے۔ ان صنعتوں میں سب سے اہم پشاور میں ایک کارخانے کا قیام ہے جہاں سائیکلوں اور موٹروں کے پرزے تیار ہوا کریں گے۔ اس کارخانہ میں استعمال ہونے والا خام مال باہر سے درآمد کیا جائے گا۔ اور ورسک سے بجلی سپلائی ہوگی۔ پشاور کوہاٹ اور نوشہرہ میں سیمنٹ کے کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ مردان کوہاٹ اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں گتے اور کاغذ کے کارخانے قائم کئے جائیں گے مالاکنڈ کے علاقہ میں چینی کے دو کارخانے قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

● کراچی ۲۷ مارچ۔ احمد وی ایچ جعفر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کے تمام نوجوانوں کو لازمی فوجی تربیت دی جائے۔ کیونکہ مغربی ممالک کی طرف سے بھارت کی فوجی امداد سے پاکستان کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو چکا ہے انہوں نے کل آغا خاں جمخانہ میں تقسیم انعامات کی ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے یہ بات کہی انہوں کہا کہ بھارتی حکومت مسلم اقلیت پر ظلم و تشدد کر رہی ہے اور اس ظلم سے تنگ آ کر کئی ہزار مسلمان ہجرت کر کے مشرقی پاکستان پہنچ گئے ہیں انہوں نے کہا کہ بھارت کی ان جارحانہ کارروائیوں کا سدباب اسی طرح ہی ممکن ہے کہ ہم اپنے ملک کے نوجوانوں کو فوجی تربیت دیں تاکہ وہ بھارتی سامراج کا مقابلہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان طبقہ کو قائد اعظم کے اصولوں کو مشعل راہ بنانا چاہیئے۔

● جوہر آباد ۲۶ مارچ۔ صوبائی وزیر مواصلات جناب ور محمد استور نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عام آدمی کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے کوشاں ہے آپ یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ معیار زندگی بلند کرنے کے لئے موجودہ حکومت نے جو اقدامات کئے ہیں۔ اس کا سابقہ حکومتوں نے عشر عشیر بھی نہیں کیا تھا۔ آپ نے کہا کہ جوہر آباد کے قریب ایک سیٹلائٹ ٹاؤن بنایا جا رہا ہے جس پر ۲۰ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

● لاہور ۲۶ مارچ۔ ایرانی عوام پاکستان سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ اور وہ پاکستان کو اپنا سب سے زیادہ مخلص دوست تصور کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایرانی وفد کے قائد نصیر ملک نے کیا۔ جو آج کل پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کے اعزاز میں انسپکٹر آف سکولز نے ایک عشائیہ ترتیب دیا جس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں پاکستان کا جذبہ مہمان نوازی کا دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ اور ہم لوگ اپنے آپ کو ایران میں ہی موجود پاتے ہیں۔

● لاہور ۲۶ مارچ۔ صدر کینیڈی کے خاص مشیر مسٹر ریویلی نے کہا ہے کہ پاکستان میں سیم و تھور کے انسداد کے لئے ایک ماسٹر پلان بنایا جائے گا۔ جس کی فائنل رپورٹ عنقریب پاکستانی حکام کو پیش کر دی جائے گی۔ آپ کراچی روانگی سے پہلے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ ماسٹر پلان ۲۵ سال میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا اور اس کے نتیجہ میں پاکستان میں سیم و تھور کا انسداد ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس منصوبہ پر ۶۰ سے ۷۰ کروڑ ڈالر تک خرچ آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس رقم میں آدھی رقم پاکستان کو زر مبادلہ کے لئے درکار ہوگی انہوں نے کہا کہ اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے پاکستان کو بڑی محنت سے کام کرنا ہوگا۔

● لاہور ۲۶ مارچ۔ پاکستان میں نائیجیریا کے ہائی کمشنر الحاج عبد القادر ابوبکر گوگونا نے پاکستانی صنعت کاروں کو نائیجیریا میں سرمایہ لگانے کی پر جوش پیش کش کی ہے۔ آپ نے کہا نائیجیریا میں پٹ سن کے کارخانے قائم کرنے کی زبردست گنجائش ہے اور میری حکومت اس مقصد کے لئے پاکستانی سرمایہ کو خوش آمدید کہے گی۔ الحاج عبد القادر ابوبکر نے مزید کہا کہ میں سیاسی وجوہ کی بناء پر اسلامی ملکوں کی دولت مشترکہ قائم کرنے کے نظریہ کا سخت مخالف ہوں، تاہم اگر دنیا کے تمام مسلمانوں میں مستقل رابطہ قائم کرنے کے خیال سے اسلامی ملکوں کی دولت مشترکہ قائم کی گئی تو میں اس کی حمایت کروں گا۔

● کراچی ۲۶ مارچ۔ سٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر ایس اے حسنی نے کل صبح یہاں سٹینڈرڈ بنک لمیٹڈ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ سرکس کو جدید بنا کر بنکاری کے نظام کو بنیادی طور پر بہتر بنایا جائے۔ آپ نے کہا سٹیٹ بنک کا ایک مقصد بنکاری کو ترقی دینا ہے۔

مسٹر ایس اے حسنی نے کہا حالیہ سالوں میں ملک کی معیشت میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ اُن کے نتیجہ میں کئی نئے بنک قائم ہوئے ہیں اور جو بنک پہلے سے قائم تھے ان کی بنیادیں مضبوط ہوئی ہیں۔ مسٹر حسنی نے کہا سٹیٹ بنک شروع سے ہی اس کوشش میں ہے کہ ملک میں قرضے جاری کرنے کا ایک وسیع تر اور بہترین نظام قائم کیا جائے آپ نے کہا ملک کا بنکاری نظام ترقی کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کے اہل ثابت ہوا ہے۔

● نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ روس کے وزیر دفاع مسٹر روڈین مالینووسکی کل انڈونیشیا جاتے ہوئے یہاں تھوڑی دیر ٹھہرے۔ بھارتی وزیر دفاع مسٹر چاون اور کمانڈر انچیف جنرل چوہدری نے آپ سے ملاقات کی۔ خیال ہے کہ بھارتی رہنماؤں نے روسی وزیر دفاع سے چینی بھارت تنازعہ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ بھارت میں روسی تعاون سے مگ ۲۱ طیارے اور جیٹ لڑاکا طیاروں کی فیکٹری قائم کرنے کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا ہے کہ روسی وزیر دفاع انڈونیشیا سے واپسی پر بھی تفصیلی بات چیت کے لئے نئی دہلی ٹھہریں گے۔

● نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ بھارت تیزی کا سے جنگی تیاریاں کر رہا ہے اور اس مقصد کے لئے بھاری صنعتوں کی پیداوار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ۶۳-۱۹۶۲ء کے دوران مشین سازی اور دیگر بھاری صنعتوں کی پیداوار میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔ لوہے فولاد اور بھاری صنعتوں کے محکمہ کی سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ مشینی اوزار ریلوے کے ڈبے بجلی کی موٹریں۔ بجلی کے ٹرانسفارمر، شوگر ملوں کی مشینری اور آٹو موبائل بنانے میں خاص طور پر ترقی ہوئی ہے اس رپورٹ کا یہ پہلو خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ بھاری مشینری کی تیاری پر خاص طور پر زور دیا جا رہا ہے۔

● لندن ۲۶ مارچ۔ ریگستانی ٹڈی دل کی اطلاعات دینے والے مرکز نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ ٹڈیوں کے بچے بہت محدود تعداد میں پاکستان اور حبشہ میں پیدا ہو رہے ہیں علاوہ ازیں شمالی عرب میں بھی ان کے بچے پیدا ہونے کا امکان ہے۔ فروری کے آخر میں اریٹریا کے ساحلی علاقوں میں ٹڈی دل کے بچے نمودار ہوئے اور پاکستان کے شمال مغربی حصے میں ٹڈیوں نے انڈے دئے رپورٹ میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ پاکستان کے ساحلی علاقوں میں یہ امکان ہے کہ بچے بہت بڑی تعداد میں نکلنے لگیں جو غالباً بھارت تک پھیل جائیں گے۔ اپریل میں چھوٹے بچوں کے پر نکلنے لگیں گے اور اس کے بعد غالباً کویت اور عراق میں بھی معمولی پیمانے پر بچے نکلنے لگیں۔ اپریل کے اواخر میں صومالیہ میں بھی چند ایک ٹڈی دل پیدا ہونے کا امکان ہے۔

● لندن ۲۶ مارچ۔ فرانس کے سابق وزیر اعظم جارج بیداؤ نے کہا ہے کہ صدر ڈیگال مشترکہ یورپی منڈی میں برطانیہ کی شرکت کے اس لئے مخالف ہیں۔ کہ وہ برطانیہ سے نفرت کرتے ہیں۔ اس نفرت کی بنیاد یہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں صدر ڈیگال فرانس کو آزاد کرانے میں ناکام رہے تھے اور برطانیہ و امریکہ نے فرانس کو جرمنوں سے آزاد کرایا تھا۔ سابق وزیر اعظم کا یہ انٹرویو برطانوی اخبار "دی پیپلز" میں کل شائع ہوا ہے۔ جارج بیداؤ ڈیگال کی مخالف غیر قانونی تنظیم کے سربراہ ہیں اور آج کل وہ مغربی جرمنی کی ریاست بویریا میں مقیم ہیں۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے مغربی جرمنی سے سیاسی پناہ طلب کی ہے۔ اور میں یہ وعدہ کرنے کو تیار ہوں کہ مغربی جرمنی میں قیام کے دوران ہر طرح کی سیاسی سرگرمیوں سے علیحدہ رہوں گا لیکن صدر ڈیگال کی حکومت کا خاتمہ میرا نصب العین ہے۔

● ڈھاکہ ۲۶ مارچ۔ ناگاؤں (راجشاہی) میں یوم پاکستان کی ایک تقریب میں پولیس کی فائرنگ سے زخمی ہونے والا طالب علم مخلص الرحمان کل یہاں چل بسا۔ فائرنگ میں تین افراد زخمی ہوئے تھے۔ پولیس نے ہفتہ کی رات کو ایک مقامی کالج کے ہال کے باہر ہجوم پر گولی چلائی تھی کالج میں ڈرامہ سٹیج ہو رہا تھا اور لوگ ہال میں جو پہلے ہی کھچا کھچ بھرا ہوا تھا داخل ہونا چاہتے تھے۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے ان پر لاٹھیاں برسائیں طلبہ تشدد پر اتر آئے چنانچہ پولیس کو گولی چلانی پڑی۔

● پہاڑتلی چاٹگام ۲۶ مارچ۔ مرکزی وزیر تعلیم جناب فضل القادر چوہدری نے یہاں انکشاف کیا کہ صدر مملکت نے ہدایت کی ہے کہ اساتذہ کو سرکاری تقریبات میں شایان شان مقام دیا جایا کرے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ میں کوئی تخصیص نہیں کی گئی ہے۔ اس میں پرائمری اسکولوں سے لے کر یونیورسٹی تک کے اساتذہ شامل ہیں اور یہ پہلا موقع ہے کہ اساتذہ کو یہ مقام دیا جا رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے کل یہاں مہامنی اینگلو۔ پالی درس گاہ کی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہماری نئی نسل کے کردار کا انحصار اساتذہ ہی پر ہے اس وجہ سے وہ اساتذہ کو معاشرہ میں اعلیٰ مقام دلوانے کی پوری کوشش کریں گے کیونکہ اگر اساتذہ کو معاشرہ میں باوقار مقام نہ ملا تو اس سے تعلیم متاثر ہوگی۔

● لائل پور ۲۶ مارچ۔ میونسپل کمیٹی لائل پور نے اگلے مالی سال کے دوران شہر میں سولہ نئے پرائمری سکول کھولنے کی منظوری دی ہے ان میں سے آٹھ سکول لڑکوں اور آٹھ لڑکیوں کے لئے ہوں گے۔ کمیٹی نے کل یہاں اپنے اجلاس میں سپرنٹنڈنٹ تعلیم کو ہدایت کی کہ وہ سال رواں کے دوران نئے سکول کھولنے کے انتظامات مکمل کریں۔ اجلاس میں یونین کمیٹیوں کو اپنے علاقوں میں ترقیاتی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تین لاکھ روپے دینے کی منظوری دی گئی کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق ہر یونین کمیٹی کو دس ہزار روپے دیے جائیں گے۔

بھارت تصفیہ کشمیر کی بات چیت کو ناکام بنانا چاہتا ہے

"کشمیر میں صورت حال بدلنے کا اصل مجرم بھارت ہے": وزیر خارجہ کا اعلان

کراچی ۲۷ مارچ۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل یہاں ایک بیان میں کہا کہ پاک چینی سرحدی معاہدہ کے خلاف اقوام متحدہ میں بھارت کے احتجاج سے مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت میں مذاکرات کے بارے میں شکوک اور اندیشے پیدا ہو گئے۔ آپ نے کہا بھارتی احتجاج کشمیر پر مذاکرات کی فضا کو خراب کرنے کی ایک سوچی سمجھی کوشش ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ بھارت نے حفاظتی کونسل کے نام اپنے ۱۶ مارچ کے مراسلہ میں اشتعال انگیز لہجہ استعمال کیا ہے۔ حالانکہ ساری دنیا نے پاکستان اور چین میں سرحدی معاہدہ کو منصفانہ اور معقول قرار دیا ہے۔ مسٹر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان کشمیر سے دونوں ملکوں کی فوجوں کے انخلا کے بارے میں بھارت سے معاہدہ کرنے کو تیار رہا ہے۔

وزیر خارجہ نے بھارت کے اس الزام کی تردید کی کہ پاکستان نے چین سے ۲ مارچ کے سرحدی معاہدہ کے تحت ریاست جموں وکشمیر میں بھارتی علاقہ غیر قانونی طور پر آپس میں بانٹ لیا ہے۔ انہوں نے اس بھارتی الزام کی بھی تردید کی کہ سرحدی معاہدہ سے حفاظتی کونسل ۱۷ جنوری ۱۹۴۸ء کی قرارداد کی خلاف ورزی ہوتی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اور بھارت دونوں کوئی ایسا اقدام نہ کریں جس سے صورت حال مزید خراب ہو جائے۔ آپ نے کہا جموں وکشمیر کی صورت حال میں تبدیلی کا اصل مجرم پاکستان نہیں بلکہ بھارت ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا بھارت نے گزشتہ چار سال کے اندر ریاست میں اپنی فوجوں کی تعداد اور اسلحہ کی مقدار میں معتدبہ اضافہ کر دیا ہے۔ جو نہ صرف حفاظتی کونسل کی سترہ جنوری ۱۹۴۸ء کی قرارداد کی خلاف ورزی ہے بلکہ اقوام متحدہ کے کمیشن کی اگست ۱۹۴۸ء کی قرارداد کی بھی خلاف ورزی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ "استصواب کے لئے ریاست سے فوجیں ہٹالی جائیں۔" مسٹر بھٹو نے بیان میں کہا کہ بھارت نے حفاظتی کونسل اور اقوام متحدہ کے کمیشن کی قراردادوں کی گیارہ مرتبہ جان بوجھ کر خلاف ورزی کی ہے۔ بھارت نے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریاست کو آئینی اور مالی طور پر ادغم کرنے کے کئی اقدامات کئے۔ مسٹر بھٹو نے کہا، پاکستان اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند ہے۔ اور وہ بھارت سے معاہدہ کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے تاکہ پاکستان اور بھارت میں شمولیت کے بارے میں کشمیری عوام کی مرضی معلوم کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے زیر اہتمام استصواب کیا جا سکے۔

مچھلی کا تیل صاف کرنے کے نئے طریقے کی دریافت

کراچی ۲۷ مارچ۔ پاکستان کونسل برائے سائنسی وصنعتی تحقیق نے حیاتین الف وج کے حصول کے مشہور ذریعہ کاڈلیور آئل کو پاک کرنے کا ایک طریقہ دریافت کیا ہے۔ اس طرح اس تیل کو موسم گرما میں بھی استعمال کیا جا سکے گا۔ یہ انکشاف آج یہاں کونسل کے ایک اعلان میں کیا گیا۔ کاڈلیور آئل عام طور پر موسم سرما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن موسم گرما میں استعمال سے کھال میں خارش شروع ہو جاتی ہے۔ اور آبلے پڑ جاتے ہیں۔

شاہ سعود کی صحت تشویشناک

پیرس ۲۷ مارچ۔ مقامی قدامت پسند اخبار "رفیگارو" کی اطلاع کے مطابق سعودی عرب کے شاہ ابن سعود کی صحت ان دنوں خطرناک نہیں تو تشویشناک ضرور ہے اخبار نے نائیس میں اپنے نمائندہ کے حوالے سے مزید بتایا ہے کہ شاہ کا سب سے بڑا صاحبزادہ بھی نائیس پہنچ چکا ہے کل دو آسٹروی ڈاکٹروں نے شاہ کا طبی معائنہ کیا تھا اور گزشتہ تین دنوں میں گیارہ مختلف ڈاکٹر شاہ سعود کا معائنہ کر چکے ہیں۔

مشرقی اور مغربی پاکستان میں براہ راست ٹیلیفون سروس

راولپنڈی ۲۷ مارچ۔ جاپانی ماہرین مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان براہ راست ٹیلیفون کا نظام قائم کرنے کے لئے بہت جلد سروے شروع کر دیں گے۔ اس منصوبے پر ستر کروڑ ڈالر لاگت آئے گی۔ اور اس مقصد کے تحت سمندر کے اندر بارہ سو میل طویل تاریں بچھائی جائیں گی۔ اس امر کا انکشاف مرکزی وزیر مواصلات خان اے صبور نے کراچی روانہ ہونے سے قبل یہاں ایک انٹرویو میں کیا۔ آپ نے بتایا کہ ٹیلیفون کے جاپانی ماہرین کی ایسوسی ایشن نے سروے کے لئے ایک جماعت پاکستان بھیجنا منظور کر لیا ہے اور یہ ماہرین اپریل کے پہلے ہفتے میں یہاں پہنچ جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ سروے کے بعد ایک مفصل وجامع منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل پر ملک کے دونوں حصوں میں ٹیلیفون کا نظام بہت بہتر ہو جائے گا۔ اور اس میں کافی توسیع ہوگی۔

انڈونیشیا کے جزیرہ بالی میں آتش فشانی، ہزار افراد بے خانماں ہو گئے

فوج نے سمندر میں غرقاب ہونے والے چار سو افراد کی نعشیں برآمد کر لیں

دین پاسر ۲۷ مارچ۔ انڈونیشیا کے فوجی دستے جزیرہ بالی کے نواحی سمندر میں غرقاب ہونے والے لوگوں کی نعشیں برآمد کرنے کے لئے حرکت میں آگئے ہیں۔ غرقاب ہونے والے بالی کے خوابیدہ آتش فشاں پہاڑ کے اچانک پھٹ جانے پر اپنی جانیں بچانے کے لئے سمندر میں کود پڑے۔ اور پانی کی گہرائی میں جا کر ڈوب گئے تھے "گونگ" پہاڑ ایک مقدس مذہبی جگہ تصور ہوتا ہے۔ جہاں ہر روز سینکڑوں ہندو زیارت اور عبادت کے لئے دور دور سے آیا کرتے ہیں۔ چنانچہ جب اچانک پہاڑ اپنی پوری طاقت سے پھٹا تو اس کا لاوا نہایت تیزی کے ساتھ چاروں طرف پھیل گیا۔ اور محتاط اندازے کے مطابق تقریباً ایک ہزار پانچ سو افراد لقمہ اجل بن گئے اور باقی لوگ اپنی جانیں بچانے کے لئے سمندر میں کود پڑے جو گہرے پانی میں پہنچ کر لہروں کی نذر ہو گئے۔ چنانچہ انڈونیشیا کے فوجی دستے ان کی نعشیں برآمد کرنے کے لئے جزیرہ بالی کے چاروں طرف پھیلے ہوئے سمندر میں حرکت میں آگئے ہیں اور اب تک متعدد نعشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ پہاڑ کے نیچے چاروں جانب سینکڑوں ٹن گندھک اور لاوے کی سطح ستر فٹ بلند ہو چکی ہے اور ابھی تک صحیح اندازہ نہیں ہو سکا کہ کتنے افراد اس کے نیچے دب چکے ہیں البتہ ایک تخمینے کے مطابق پہاڑ کے پھٹنے سے قبل تقریباً پندرہ سو افراد زیارت اور عبادت میں مصروف تھے۔ لاوے کی سب سے زیادہ مقدار جس سمت بہہ رہی ہے انڈونیشی فوجوں نے ادھر تقریباً چار میل دور تک سمندر چھان مارا ہے۔ لیکن شمالی اور مشرقی حصوں میں نعشوں کی تلاش کا کام پوری تندہی کے ساتھ شروع نہیں ہو سکا۔ فوجی دستے اب تک سباگان کے دیہات کے نزدیک تقریباً چار سو نعشیں سمندر سے نکالی ہیں۔ بالی کے ہسپتال ان مریضوں سے بھرے پڑے ہیں۔ جو پہاڑ سے گرتی ہوئی چٹانوں کی زد میں آ کر زخمی ہو گئے تھے یہ منظر اس قدر ہولناک تھا جسے دیکھ کر انسانی عقل چکرا جاتی تھی کیونکہ آتش فشاں پہاڑ کے دہانے اور اس کی قریبی جگہوں سے کئی کئی ٹن وزنی چٹانیں فضا میں ہزاروں فٹ کی بلندی پر اڑ گئیں۔

مذکورہ ہسپتالوں میں بدقسمتی سے دوائیوں اور ڈاکٹروں کا ضرورت کے مطابق انتظام نہیں ہے۔

جزیرہ بالی کے گورنر متجاد آج جکارتہ پہنچے اور انہوں نے انڈونیشیا کی مرکزی حکومت سے امداد کی اپیل کی اور درخواست کی کہ وہ حادثہ کی ایک سرکاری رپورٹ تیار کرے۔ گورنر نے یہاں ایک بیان میں بتایا ہے کہ سرکاری طور پر ابھی تک کوئی اندازہ نہیں ہو سکا کہ کتنے افراد آتش فشانی کا شکار ہو چکے ہیں۔ البتہ پہاڑ کے گرد ونواح میں بسنے والے تقریباً ۷۰ ہزار افراد بے خانماں ہو گئے ہیں اور ۴۴ ہزار ایکڑ سے زیادہ زمین ناقابل کاشت بن چکی ہے۔ جہاں چاول کی پیداوار ہوتی تھی اب اس زمین میں کم از کم تین سال تک چاول کی کاشت نہیں ہو سکے گی۔ ادھر جاوا کے صدر مقام دین پاسر سے موصولہ اطلاع کے مطابق جزیرہ بالی کی قابل زمین کا ایک تہائی حصہ تباہ ہو چکا ہے۔

جزیرہ بالی میں آتش فشاں کی تباہ کاریاں

تین لاکھ افراد کو منتقل کیا جائیگا

دین پاسر (بالی) ۲۷ مارچ۔ جزیرہ بالی میں لاوا سے جو تباہی ہوئی ہے اس کی وجہ سے اب جزیرہ کی آبادی کے پانچویں حصہ کے لئے جزیرہ میں سر چھپانے کی جگہ نہیں رہی ہے۔ جزیرہ میں امدادی کام کرنے والوں نے بھی سفارش کی ہے کہ کم از کم تین لاکھ ۴۰ ہزار افراد کو جو آبادی کا پانچواں حصہ ہیں، دوسرے جزیروں میں منتقل کیا جائے۔ جزیرہ کے مختلف مقامات میں لاوا کی تباہی کی تفصیلات ابھی تک موصول ہو رہی ہیں اور ایک اطلاع کے مطابق ۲۷ مارچ کو ایک مندر میں ۱۱۷ افراد گرم لاوا اور گیسوں میں گھر گئے تھے۔ جن میں سے صرف دو سو افراد بچ سکے۔ جو ۱۱۷ افراد لاوا میں گھر گئے تھے

جارج بیداؤ میونخ سے اچانک غائب ہو گئے

میونخ ۲۷ مارچ۔ مغربی جرمنی کی ریاست بویریا کی ریاست داخلہ نے آج اعلان کیا ہے کہ سابق وزیر اعظم فرانس جارج بیداؤ آج صبح اچانک میونخ سے کہیں چلے گئے ان کے اچانک غائب ہو جانے کے بارے میں ابھی تک کسی کو کوئی اطلاع نہیں ملی۔

درخواست دعا

مکرم منشی عبدالرحیم صاحب شرما چند دنوں سے درد معدہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہو رہی ہے۔ یہ دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور سلسلہ کے پرانے خادم ہیں۔ ان کے لئے صحابہ کرام حضرت مسیح علیہ السلام اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرما دے۔ آمین

سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال ربوہ

دعائے مغفرت

"میری اکلوتی بیٹی برکت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت اللہ صاحب کراچی عزیز آباد کالونی میں گیارہ مارچ بروز سوموار کو صبح ساڑھے آٹھ بجے بقضائے الٰہی اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور نہایت مخلص اور غریبوں کی بڑی ہمدرد تھیں۔ مرحومہ کی عمر قریباً ۳۸، ۳۹ سال تھیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اس کے درجات بلند کرے۔ نیز مرحومہ کے لواحقین دیگر رشتہ داروں اور ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

(ماسٹر عبدالکریم رازی انصار گلی مکان نمبر ۵۶ منٹگمری شہر)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲)